قادیانی فتنہ

اور

علمائے حق

محمد سعید احمد

اسلامک فاؤنڈیشن آف نارتھ امریکا، ورجینیا

قادیانی فتنہ

اور

علمائے حق

محمد سعید احمد

اسلامک فاؤنڈیشن آف نارتھ امریکا، ورجینیا

نام کتاب ----- قادیانی فتنہ اور علمائے حق

مرتب ----- محمد سعید احمد نقشبندی

بار اول ----- محرم الحرام ۱۴۱۹ھ / مئی ۱۹۹۸ء

ناشر ----- اسلامک فاؤنڈیشن آف نارتھ امریکا ورجینیا

ملنے کا پتہ

(۱) مولانا محمد سعید احمد

Markazi Madrasa Tajweed al- Qur'an

Rahman Mosque

112 - Morris Street

Jersey City - 07302 (U.S.A)

(۲) مکتبہ قادریہ' دارالعلوم قادریہ عالمیہ' نیک آباد (مراڑیاں) بائی پاس' گجرات

(۳) مکتبہ رضویہ 2/24 سوڈیوال کالونی' ملتان روڈ' لاہور۔ 54500

فون نمبر 042-7414862

انتساب

امیرالمومنین امام المجاہدین خلیفہ رسول رب العالمین حضرت سیدنا و مولانا

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے نام

جنہوں نے عقیدہ ختم نبوت کے انکار کرنے والوں پر سب سے پہلے عملی طور پر جہاد فرمایا

جزاہ اللہ عنا و عن المسلمین خیر الجزا

ختمِ نبوّت ——— احسانِ الٰہی

پس خدا برما شریعت ختم کرد
بررسول ما رسالت ختم کرد
رونق ازما محفل ایام را
اورسل را ختم کردما اقوام را
خدمت ساقی گری باماگزاشت
داد مارا آخریں جامے کہ داشت
لانبی بعدی زِ احسان خداست
پردہ ناموس دین مصطفٰی ست
قوم راہ سرمایہ قوت ازو
حفظ سرِّ وحدت ملت ازو

(اسرار و رموز)

اظہار تشکر

۱۹۸۹ء میں کھاریاں میں مجلس عمل تحریک تحفظ ختم نبوت ضلع گجرات کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے بارہ روزہ "تربیتی معلوماتی ختم نبوت کورس" میں درج ذیل جلیل القدر محققین اہل سنت و جماعت نے اپنے مقالہ جات کے ذریعہ علمی و تحقیقی انداز سے نوجوانوں کی تربیت فرمائی۔

۱۔ مولانا مفتی غلام سرور قادری، مشیر وفاقی شرعی عدالت، لاہور
۲۔ مولانا مفتی محمد اشرف القادری، شیخ الحدیث دار العلوم قادریہ عالمیہ نیک آباد، مراڑیاں ضلع گجرات
۳۔ مولانا سید ریاض حسین شاہ، ڈائریکٹر ادارہ تعلیمات اسلامیہ راولپنڈی
۴۔ مولانا پیر محمد افضل قادری، مرکزی ناظم اعلی جماعت اہلسنّت پاکستان، مراڑیاں ضلع گجرات
۵۔ مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی، مدرس آستانہ مجددیہ، کالادیو، ضلع جہلم
۶۔ مولانا حافظ محمد حنیف کیلانی، مہتمم دار العلوم ضیاء القرآن، ڈنگہ ضلع گجرات
۷۔ مولانا محمد جلال الدین قادری، کھاریاں

اس مختصر رسالہ میں چند مقالہ جات پیش کئے جا رہے ہیں۔ بقیہ مقالہ جات آئندہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے گی انشاء اللہ العزیز۔

ہم ان محققین کرام کے صدق دل سے ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنے قیمتی اوقات سے وقت نکال کر نوجوانوں کی ذہنی تربیت فرمائی۔ نیز اپنے مقالہ جات کی اشاعت کی اجازت دی ہے۔

اسلامک فاؤنڈیشن آف نارتھ امریکا (ورجینیا) کے ممتاز عمائدین صد شکریہ کے مستحق ہیں کہ جن کے مالی تعاون سے یہ مقالہ جات اشاعت کی منزل طے کر رہے ہیں۔

(حافظ) محمد سعید احمد

ممالک اسلامیہ میں قادیانیوں کا حشر

۱۹۵۳ء میں مصر نے اپنے ملک میں قادیانیوں کے داخلے پر پابندی عائد کردی اور جماعت احمدیہ کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ کیونکہ تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ قادیانیوں کا تل ابیب (اسرائیل) میں مرکز ہے۔ جمہوریہ شام نے قادیانیوں کا غیر مسلم ہونے کا فتویٰ جاری کیا۔

۱۹۶۵ء میں جنوبی افریقہ کی جوڈیشنل نے فتویٰ جاری کیا کہ احمدی اور بہائی کافر ہیں۔ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہیں۔

۱۹۶۵ء اسلامی مشاورتی کونسل نے تجویز پیش کی کہ مرتد ہونے والے مسلمانوں کو شریعت کے مطابق سزادی جائے۔

۱۹۶۷ء میں غیر مسلم کی حیثیت سے حرمین شریفین میں داخلے کے جرم میں قادیانیوں کو گرفتار کیا گیا۔

۱۹۷۳ء کے پاکستان کے آئین میں مسلمان کی تعریف متعین کردی گئی اور یہ دفعہ رکھی گئی کہ صدر پاکستان اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا لازمی ہوگا۔

۲۶ اپریل ۱۹۷۳ء کو رابطہ عالم اسلامی کے ایک اجلاس جس میں اسلامی ممالک کے ایک سو سے زائد تنظیموں کے مقتدر نمائندے شریک تھے' قادیانیت کے غیر مسلم ہونے کی قرارداد متفقہ منظور ہوئی۔

۲۹ اپریل ۱۹۷۳ء آزاد کشمیر اسمبلی میں قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔

۲۵ مئی ۱۹۷۳ء کو آزاد کشمیر کے صدر سردار عبدالقیوم نے اس قرار داد کی توثیق کی۔ اس طرح آزاد کشمیر اسمبلی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

۲۰ جون ۱۹۷۴ء کو سرحد اسمبلی میں متفقہ طور پر قادیانیوں کے غیر مسلم اقلیت ہونے کی قرار داد منظور ہوئی۔

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کے غیر مسلم اقلیت ہونے کا قانون منظور کیا اور قرار دیا کہ قادیانی گروپ اور لاہوری گروپ دونوں غیر مسلم ہیں۔

آئینہ

گزارش احوال	۹
استعمار کی ضرورت	۱۱
اعتراف غداری	۱۲
قادیانیت ایک مستقل مذہب	۱۳
اقبال اور قادیانیت	۱۴
مقالہ جات	۱۵
ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں (مولانا پیر محمد افضل قادری)	۱۷
حیات مرزا بقلم مرزا (مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی)	۳۲
مرزا قادیانی کے کذبات وتناقضات (مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی)	۴۰
مرزا غلام احمد قادیانی کے چند کفریات (مولانا محمد سعید احمد)	۵۰
کافر، مسجد کا متولی نہیں رہ سکتا (مولانا محمد جلال الدین قادری)	۵۸
برعظیم پاک و ہند میں سنی علماء و مشائخ کی علمی و عملی کاوشیں، بسلسلہ ردّ قادیانیت (مولانا محمد جلال الدین قادری)	۶۶
ظفر علی خاں بنام مرزا قادیانی	۹۱
حوالہ جات	۹۴

ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على سيد المرسلين خاتم النبيين شفيع المذنبين رحمته للعالمين سيدنا ومولانا محمد واله المكرمين وصحبه المعظمين وبارك وكرم الى يوم الدين

حضور اکرم سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے آخری نبی و رسول ہونے کا عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اس کا صریح انکار یا اس کی کوئی تاویل کرنا کفر ہے۔ حضور انور ﷺ کے زمانہ میں یا آپ کے بعد کسی نوعیت کا نبی تسلیم کرنا، خواہ وہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی، ظلی و بروزی ہو یا اصلی، اسلام کے عقائد حقہ کے خلاف ہے، کفر ہے۔ ایسے شخص کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں خواہ وہ بزور علم و قوت اسلام کا دعویٰ ہی کیوں نہ کرتا ہو۔

برعظیم پاک و ہند میں ایک شخص مرزا غلام احمد قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا۔ انگریزی دور اقتدار میں اس نے مختلف دعوے کئے۔ پہلے مصلح بنا، پھر مجدد، پھر مہدی موعود پھر مسیح موعود بنا اور آخر میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ علماء کرام نے بروقت اس کے کفری عقائد کی نشاندہی کی اور عامۃ الناس کو اس کے مکر و فریب سے دور رہنے کی تلقین فرمائی۔ ۱۹۷۴ء میں حکومت پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی متفقہ قرارداد کے لئے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والوں کو غیر مسلم قرار دیا۔

اس شرعی فیصلہ کو جسے سیاسی زعماء کی حمایت حاصل تھی مرزائیوں نے اسے اپنے خلاف ظلم تصور کیا اور بین الاقوامی طور پر پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ علماء و مشائخ نے تو ہمارے ساتھ جو زیادتیاں کیں وہ تو اپنی جگہ تھیں تازہ ظلم حکومت پاکستان نے ہم پر کیا ہمیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا ہماری عبادات پر پابندی لگادی۔ ہمارے مذہبی اور معاشرتی حقوق سلب کر لئے وغیرہ۔ ان بے بنیاد الزامات کا سہارا لے کر قادیانی مغرب کو اپنا ہمنوا

بنا کر ان سے ہر قسم کا تعاون حاصل کرنے لگے۔ قادیانیوں کے سربراہ نے انگلینڈ میں خود ساختہ پناہ گاہ بنالی ہے۔ اخبارات، رسائل، ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ اپنی مظلومیت کی مصنوعی داستانیں سناتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے لئے اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں اور اسلام کے مقدس نام پر قادیانی نظریات کا پرچار کر رہے ہیں۔ یہ صورت حال ایک سادہ لوح مسلمان کے لئے باعث تشویش ہے۔ متعدد مسلمان اداروں، تنظیموں اور علماء و دانشوروں نے اجتماعی اور انفرادی طور پر صحیح صورت حال کو واضح کرنے اور قادیانیوں کی سازشوں اور مکرو فریب کی مکروہ کوششوں سے پردہ چاک کرنے کے لئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کام شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ مسئلہ ختم نبوت اور اس کے انکار کی قادیانی کوششوں کو سمجھنے کے لئے چند جید علماء کرام کے مقالہ جات پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ مولا کریم راہ حق نصیب کرے اور دشمن اسلام مرزائیوں کے مکرو فریب کو صحیح سمجھ لینے کے بعد ان سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(حافظ) محمد سعید احمد نقشبندی
ایم اے (عربی)۔ ایم اے (اسلامیات)
فاضل درس نظامی

استعمار کی ضرورت

ہندوستانی مسلمانوں کی اکثریت اپنے روحانی راہنماؤں کی اندھا دھند پیروکار ہے اور پیری مریدی کے رجحانات کی حامل ہے. اس وقت اگر ہمیں کوئی ایسا آدمی مل جائے جو (اسلام سے غداری کرکے) حواری نبی ہونے کا دعواے کرے تو اس شخص کو حکومت (برطانیہ) کی سرپرستی میں پروان چڑھاکر برطانوی مفادات کے لئے کام لیا جاسکتا ہے.

(THE ARRIVAL OF BRITISH EMRIRE IN INDIA)

ہندوستان میں برطانوی سلطنت کی آمد

(بعض انگلستانی اخبارات کے ایڈیٹروں اور چرچ آف انگلینڈ کے نمائندوں پر مشتمل ایک وفد کی رپورٹ. مجریہ 1829ء)

اعتراف غداری

مَیں نے اِس مضمون کی (جہاد کی منسوخی اور انگریزوں کی وفاداری) پچاس ہزار کے قریب کتابیں، رسائل اور اشتہارات چھپوا کر ملک اور دوسرے بلادِ اسلام میں بجھوائے ہیں کہ انگریزی حکومت ہم مسلمانوں کی محسن ہے. ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کی سچی اطاعت کرے اور دل سے اللہ کا شکرگزار ہو' دعاگو رہے. مَیں نے یہ دو کتابیں اسلام کے دومقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بھی بخوبی شائع کی ہیں. اس کے علاوہ روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ' بلادِ شام اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن تھا' اس کی اشاعت کی ہے. نتیجہ یہ ہوُا ہے کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے غلیظ خیالات چھوڑ دیئے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے. مجھے اس بات پر فخر ہے. برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں اس کی کوئی نظیر کوئی مسلمان نہیں دکھلا سکتا.

ستارہ قیصرہ. ص ۳.

مرزا غلام احمد قادیانی

جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے' ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے. کیونکہ مجھے مسیح و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار ہے.

قادیانیت ایک مستقل مذہب

مرزا بشیرالدین محمود نے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

یہ غلط ہے کے دوسرے لوگوں (مسلمانوں) سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے۔ اللہ کی ذات، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، حج، زکوٰۃ، غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک جز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔

خطبہ جمعہ مرزا بشیرالدین محمود

اخبار الفضل، مورخہ ۲ جولائی ۱۹۳۱ء

حضرت خلیفہ اول (حکیم نورالدین بھیروی) نے اعلان کیا تھا کہ ان (مسلمانوں) کا اسلام اور ہے اور ہمارا اور ہے۔

(اخبار الفضل۔ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۱۴ء)

اقبال اور قادیانیت

ثانیاً ہمیں قادیانیوں کی حکمت عملی اور دنیائے اسلام سے متعلق ان کے رویے کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ بانی تحریک نے ملت اسلامیہ کو سڑے دودھ سے تشبیہ دی تھی اور اپنی جماعت کو تازہ دودھ سے' اور اپنے مقلدین کو ملت اسلامیہ سے میل جول رکھنے سے اجتناب کا حکم دیا تھا' علاوہ بریں ان کا بنیادی اصولوں سے انکار' اپنی جماعت کا نیا نام (احمدی) مسلمانوں کی قیام نماز سے قطع تعلق' نکاح وغیرہ کے معالات میں مسلمانوں سے بائیکاٹ اور ان سب سے بڑھ کر یہ اعلان کہ دنیائے اسلام کافر ہے' یہ تمام امور قادیانیوں کی علیحدگی پر دال ہیں۔ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ وہ اسلام سے اس سے کہیں دور ہیں جتنے سکھ ہندوؤں سے۔ کیونکہ سکھ ہندوؤں سے باہمی شادیاں کرتے ہیں اگر وہ ہندوؤں میں پوجا نہیں کرتے۔

ثالثاً اس امر کو سمجھنے کے لئے کسی خاص ذہانت یا غور و فکر کی ضرورت نہیں ہے کہ جب قادیانی مذہبی اور معاشرتی معاملات میں علیٰحدگی کی پالیسی اختیار کرتے ہیں تو پھر وہ سیاسی طور پر مسلمانوں میں شامل رہنے کے لئے کیوں مضطرب ہیں؟

(حرف اقبال۔ مرتبہ لطیف احمد شروانی)

میں اپنے ذہن میں اس امر کے مطلق کوئی شبہ نہیں پاتا کہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔

مکتوب علامہ اقبال
بنام پنڈت جواہر لال نہرو
محررہ ۲۱ جون ۱۹۳۶ء

پنجاب کے ارباب نبوت کی شریعت
کہتی ہے کہ یہ مومن پارینہ ہے کافر
(ضرب کلیم)